فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. NO. L. 5254

جلد ۴۸/۱۳ ۱۸ اخاء ۱۳۳۸ ہش ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء نمبر ۲۴۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل دن بھر طبیعت ٹانگ میں درد کے باعث ناساز رہی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۷ اکتوبر ۹½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت ٹانگ میں درد کے باعث ناساز رہی۔ کچھ ضعف بھی رہا۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد و الحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۹½ بجے صبح، ربوہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۹ء

بورنیو اور غانا سے مبلغین اسلام کی کامیاب مراجعت پر

وکالت تبشیر کی طرف سے استقبالیہ تقریب کا اہتمام

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ کل شام وکالت تبشیر نے مبلغین اسلام مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری اور مکرم ملک خلیل احمد صاحب اختر کی علی الترتیب بورنیو اور غانا سے کامیاب مراجعت پر ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں بعض بزرگان سلسلہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ناظر و وکلاء حضرات کے علاوہ محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید اور جماعت کے محترم محمد رمضان صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔

استقبالیہ تقریب کا آغاز محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مبلغ سیرالیون مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری نے کی بعدازاں مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر نے ہر دو مبلغین کی خدمت میں ان کی کامیاب مراجعت پر وکالت تبشیر کی طرف سے ایڈریس پیش کرتے ہوئے ان کی تبلیغی خدمات کو سراہا۔ اور انہیں خوش آمدید کہا۔ بعدہ ہر دو مبلغین کرام نے مختصر جوابی تقریروں میں وکالت تبشیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بورنیو اور غانا میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ اکناف عالم میں جماعت احمدیہ کو تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق ملنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی صداقت کا درخشندہ ثبوت ہے۔ آخر میں صاحب صدر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے اقصائے عالم میں اسلام کی اشاعت کا فریضہ ادا کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہی وہ اصل کام ہے

(باقی صفحہ ۸ پر)

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام

دو ادبی مقالے

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام کالج ہال میں ۱۸ اکتوبر کو بروز اتوار ٹھیک ۱½ بجے بعد دوپہر انشاء اللہ ایک خصوصی محفل منعقد ہوگی۔ جس میں ڈاکٹر عبادت بریلوی ایم اے پی ایچ ڈی "جدید شاعری" پر اور سید وقار عظیم ایم اے "مختصر افسانہ" کے موضوع پر مقالے پڑھیں گے احسان دانش اور طفیل ہوشیارپوری کے شریک محفل ہونے کی بھی توقع ہے۔ امید ہے وہ سامعین کو اپنے منظوم کلام سے محظوظ فرمائیں گے۔ ارباب ذوق سے شرکت کی التماس ہے۔

معتمد بزم اردو تعلیم الاسلام کالج ربوہ

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور تقوےٰ کی اہمیت پر ایک مختصر لیکن ایمان افروز خطبہ دیا۔

کل صبح مجالس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ نے وقار عمل منایا۔ اور مقام اجتماع کے میدان کو درست کیا۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دن بھر نسبتاً ٹھیک رہی۔ مگر رات پھر درد کی تکلیف ہوگئی۔ جس کے باعث بے چینی رہی۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کرتے رہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

کرسال میں تیل نکالنا شروع کر دیا گیا

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ راولپنڈی سے نوے میل جنوب مغرب کی طرف کرسال کے مقام پر جہاں کنوئیں کی کھدائی سے تیل دستیاب ہوا ہے ... تجربے کے طور پر تیل نکالنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ تجربہ ایک ہفتہ تک جاری رہے گا اس کے بعد نتیجہ معلوم ہو سکے گا کل صبح کراچی سے سرکاری افسروں کی ایک جماعت اور تیل تلاش کرنے والی کمپنی کے ماہران تجربوں کے سلسلہ میں بذریعہ طیارہ عازم راولپنڈی ہوئے جہاں سے وہ موٹر کے ذریعہ کرسال پہنچ گئے۔

درخواست دعا

جیسلٹن بورنیو سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ بورنیو میں جماعت احمدیہ کے مبلغ مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز آجکل بہت بیمار ہیں۔ اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین (وکالت تبشیر)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۹ء

بندۂ ما راز ما کردی جُدا

مولانا رومؒ نے اپنی مثنوی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق ایک حکایت لکھی ہے کہ آپ ایک جنگل میں جا رہے تھے کہ آپ کو ایک چرواہا ملا جو اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہہ رہا تھا کہ اے اللہ اگر تو میرے پاس آئے تو میں تیرے سر کے بالوں کو دھوؤں تیری جوئیں نکالوں وغیرہ وغیرہ۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ باتیں سنیں۔ تو آپ چرواہے پر بہت ناراض ہوئے اور اس کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ ان چیزوں سے پاک ہے نہ اس کا سر ہے جس کو دھونے کی ضرورت ہے۔ اور نہ اس کے بال ہیں جن میں جوئیں پڑتی ہیں۔ تو ایسی باتیں کر رہا ہے۔ جس سے شرک لازم آتا ہے۔ توبہ کر اور آئندہ ایسی باتیں نہ کرنا۔ چنانچہ اس نے توبہ کی اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا وعدہ کیا۔ کہتے ہیں کہ رات کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو نے ٹھیک نہیں کیا بلکہ ع

بندۂ ما راز ما کردی جُدا

تو نے ہمارے ایک بندے کو ہم سے جدا کر دیا ہے۔ ہفت روزہ "صدق جدید" لکھنؤ میں مثنوی مولانا روم کے مندرجہ بالا مصرعہ کے زیر عنوان حسب ذیل ادارتی نوٹ شائع ہوا ہے۔

"بندۂ ما راز ما کردی جدا"

جماعت اسلامی ہند کے ایک رکن کی گفتگو اخبار یا دنوبا بھاوے سے ہے:-

"…. قرآن کو اپنے سیاق و سباق سے کاٹ کر اپنے مزعومات کو حق ثابت کرنے کے لئے بطور دلیل ثابت کرنا کھلا ہوا نفاق ہے …. ایک طرف آپ قرآن لانے والے کو وہ حیثیت نہیں دیتے جو خود قرآن اسے دے رہا ہے۔ اور دوسری طرف آپ قرآن کو استعمال کرتے ہیں …. اس حیثیت سے آپ کو قرآن بطور دلیل پیش کرنے کا حق نہیں دہتا …. ہم اس حال میں آپ کے ساتھ نہیں چل سکتے۔ آپ نیم برہنہ پھر رہے ہیں اور مستورات کو بے پردہ ساتھ لئے پھرتے ہیں۔ اسلام اس طرح چلنے کی اجازت نہیں دیتا۔ آپ نے اپنی عمر کے اتنے سال گذار دے۔ اور اس بات کو سمجھنے کی کوشش نہ فرمائی۔ اس لئے آپ جب تک اس چیز کو اچھی طرح نہ سمجھیں قرآن کو بطور دلیل استعمال کرنا چھوڑ دیں …. زمین کا مسئلہ اس عمارت (اسلام) میں ایک کھڑکی کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ اس عمارت کو تو تعمیر نہیں کرتے۔ البتہ اس کھڑکی کو ہوا میں کھڑا کرنا چاہتے ہیں یہ ایک طرف کھلی خیانت اور بددیانتی ہے …."

اس قسم کی ساری گفتگوؤں کے بعد بھاوے جی کی زبان سے:-

"…. اب میں اپنی تحریک کیلئے قرآن "کو" "کوٹ" نہیں کرونگا (یعنی قرآن کا حوالہ نہ دوں گا) …. آج ملنے والوں میں کچھ بھائی آئے۔ جنہوں نے بغیر کسی جھجھک کے اپنے دل کی بات میرے سامنے رکھی۔ میں بہت خوش ہوا کہ انہوں نے بغیر کسی خوف اور ڈر کے اپنی بات کہدی۔ اگرچہ اس میں تیزی تھی …. تم پر دو سیلاب آئے۔ ایک پانی کا دوسرا میرا روحانی سیلاب۔ اس پر میں تمہیں قرآن پیش کرتا مگر ان ملنے والے بھائیوں نے مجھے قرآن بطور دلیل پیش کرنے سے روکا ہے۔ اس لئے اب میں قرآن کو بطور دلیل پیش نہیں کروں گا۔"

یہ ساری رپورٹ اگر جماعت اسلامی ہند کے دہلوی نقیب میں نہ درج ہوتی۔ تو یقین نہ آتا کہ ایسی تند و ترش و غیر حکیمانہ گفتگو جماعت اسلامی ہند والے بھی کر سکتے ہیں۔ یہاں کی جماعت تو اپنی خصوصیت وصل کے لئے ممتاز تھی۔ اور بہتر تھا کہ خصوصیت فصل کو جماعت پاکستان ہی کے لئے چھوڑے رکھا ہوتا — ظاہر اور بالکل ظاہر ہے کہ مسلم مومن کے لئے احکام دوسرے ہیں۔ اور اس کے لئے دوسرے جو ابھی اسلام کی طرف صرف قدم بڑھا رہا ہے۔ غیر مسلموں میں کام کرنے کے لئے بڑے صبر و تحمل بڑی وسعت قلب اور بڑی دانائی کی ضرورت رہتی ہے۔

(صدق جدید ۹ اکتوبر ۱۹۵۹ء)

قطع نظر اس کے کہ وفد کی زبان اور طرز گفتگو سراسر غیر اسلامی ہے۔ ہم "صدق جدید" کی تائید کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں اگر اس اصول پر عمل کیا جائے جو مسلمانوں نے ونوبا بھاوے کو پیش کیا ہے کہ

"ایک طرف آپ قرآن لانے والے کو وہ حیثیت نہیں دیتے جو خود قرآن اسے دے رہا ہے اور دوسری طرف آپ قرآن کو استعمال کرتے ہیں …. اس حیثیت سے آپ کو قرآن بطور دلیل پیش کرنے کا حق نہیں رہتا ہے۔"

اسلام کی تبلیغ و اشاعت تو کیا کوئی مسلمان بھی قرآن کریم کو استعمال نہیں کر سکتا یہ ایک بین حقیقت ہے کہ ہر ایک مسلمان کا تصور اسلام جدا جدا ہے۔ اور ہر ایک قرآن کریم لانے والے کو یکساں حیثیت نہیں دیتا۔ پاک و ہند کے مسلمانوں کا سواد اعظم آنحضرت صلعم کو بشریت سے بالا حیثیت دیتا ہے۔ مگر اہل حدیث آپ کو وہ حیثیت نہیں دیتے۔ دیوبندی علمائے کرام خاتم النبیین کے جو معنی کرتے ہیں وہ بعض دیگر علمائے کرام کے نزدیک کفر و ارتداد پر مشتمل ہیں۔ وغیرہ وغیرہ اس طرح اگر اس اصول کو اپنے منطقی نتیجہ تک پہنچایا جائے تو یقیناً کسی مسلمان کہلانے والے کو بھی یہ حق پیدا نہیں ہوتا کہ وہ قرآن مجید کے اصولوں کو استعمال کرے۔ جن میں خود بھارت کے جماعت اسلامی والے بھی داخل ہیں۔ کیونکہ تمام مسلمان اس جماعت کے متعلق بھی یہی کہتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلعم کو وہ حیثیت نہیں دیتے جو قرآن کریم اس کو دیتا ہے۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین فرمایا ہے۔ اور قرآن کریم میں یہ کہیں بھی نہیں آیا کہ اگر کوئی غیر مسلم قرآن کریم کے اصولوں کو استعمال کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ بلکہ قرآن کریم تو صاف لفظوں میں اس کے الٹ یہ حکم دیتا ہے کہ

تعالوا الی کلمۃ سواءٍ بیننا و بینکم

یعنی جو باتیں ہمارے اور تمہارے درمیان متفق علیہ ہیں آؤ ان پر اتحاد کریں۔

اس کے بعد دیکھنا چاہیئے کہ ونوبا بھاوے جو قرآن کریم پیش کرتے تھے وہ کیا تھا اور کس غرض کے لئے پیش کرتے تھے جیسا کہ اس روایت سے واضح ہوتا ہے آپ

ممّا رزقنٰھم ینفقون

کا قرآنی ٹکڑا مسلمانوں کو زمین عطا کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ونوبا بھاوے ہندو مسلمان اور ہر ایک شخص سے جو زیادہ اراضی کا مالک ہے بھودان کے لئے استدعا کرتے ہیں۔ ان میں سے مسلمانوں کے مذہبی جذبہ کے ابھارنے کے لئے وہ قرآن کریم کا یہ ٹکڑا استعمال کرتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ یہ ایک اچھا کام ہے اور اگر کوئی غیر مسلم بھی مسلمانوں کو کسی اسلامی کام کے لئے قرآن کریم کا حوالہ دے کر بلائے تو اس میں از روئے اسلام کوئی برائی نہیں ہے۔ خود قرآن کریم سے پتہ لگتا ہے کہ یہودیوں کو تورات کا حوالہ دے کر نصیحت کی جاتی تھی — مولانا رومؒ نے مندرجہ بالا حکایت کے ضمن میں ہی کیا خوب فرمایا ہے ع

تو برائے وصل کردن آمدی
نے برائے فصل کردن آمدی

جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں جلسہ سالانہ بمقام ربوہ ضلع جھنگ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۹ء منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

تحریکِ دعائے خاص

"دعائے مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں"

— از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی —

۱۹۵۷ء میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ایک نہایت لطیف مؤثر اور درد میں ڈوبی ہوئی نظم ارشاد فرمائی تھی جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعائے خاص کی تحریک کی گئی تھی یہ نظم الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر ۱۹۵۷ء میں پہلی بار شائع ہوئی تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودہ علالت کے پیش نظر ایک بار پھر یہ نظم درج ذیل کی جاتی ہے۔ تا احباب کو حضور کی صحت کے لئے پھر دردمندانہ قلوب کے ساتھ خاص طور پر دعائیں کرنے کی تحریک ہو۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اندنوں ایک حادثہ کی وجہ سے علیل ہے۔ امید ہے کہ یہ نظم ان کی صحت کے لئے بھی دعائے خاص کی تحریک کا موجب ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ان ہر دو بابرکت اور مقدس وجودوں کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ اور ہمیں ان کے فیوض سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین (ادارہ)

(۱)

یاد ہے چھبیس[۲۶] مئی سن آٹھ حزب المومنیں
وہ غروبِ شمس وقتِ صبحِ محشر آفریں

دیکھنے پائے نہ جی بھر کر کہ رخصت ہوگیا
مشعلِ ایماں جلا کر نورِ دورِ آخریں

ہاتھ ملتے رہ گئے سب عاشقانِ جاں نثار
لے گیا "جانِ جہاں" کو گود میں جاں آفریں

جسمِ اطہر کے قریں مرغانِ بسمل کی تڑپ
ہو رہی تھی روحِ اقدس داخلِ خلدِ بریں

جس طرف دیکھا یہی حالت تھی ہر شیدائی کی
سر بہ سینہ چشم باراں۔ پشت خم۔ اندوہ گیں

حسرتیں نظروں میں لیکر صورتیں سب کی سوال
اب کہاں تسکین ڈھونڈیں "بے سہارے" دلِ حزیں؟

وہ لبِ جاں بخش کہہ کر قُم باذنی چپ ہوئے
ہجر کے ماروں کو اب کوئی جِلائے گا نہیں؟

کون دکھلائے گا ہم کو آسمانی روشنی؟
"چودھویں کا چاند" چھپ جائیگا اب زیرِ زمیں

دونوں ہاتھوں سے لٹائے گا خزانے کون اب؟
تشنہ روحیں کس سے لیں گی آبِ فیضانِ معیں

(۲)

اک جوانِ منتحنی اٹھا بعزمِ استوار
اشکبار آنکھیں لبوں پر عہدِ راسخ دلنشیں

شوکتِ الفاظ بھرّائی ہوئی آواز میں
کرب و غم میں بھی نمایاں عزم و ایمان و یقیں

"میں کرونگا عمر بھر تکمیل تیرے کام کی
میں تری تبلیغ پھیلاؤنگا بر روئے زمیں

زندگی میری کٹے گی خدمتِ اسلام میں
وقف کردونگا خدا کے نام پر جانِ حزیں"

یہ ارادے اور اتنی شانِ ہمت دیکھکر
اس گھڑی بھی محوِ حیرت ہو رہے تھے سامعیں

درد میں ڈوبی ہوئی تقریر سن کر جسے
لوگ روتے تھے ملائک کہہ رہے تھے "آفریں"

"چشمِ ظاہر بیں سے پنہاں ہے ابھی اسکی چمک
تیری قسمت کا ستارہ بن چکا ماہِ مبیں"

(۳)

سر پہ اک بارِ گراں لینے کو آگے ہو گیا
ناز کا پالا ہوا ماں باپ کا "طفلِ حسیں"

کر نہیں سکتا کوئی انکار عالم ہے گواہ
جو کہا تھا اس نے آخر کر دکھایا بالیقیں

ذاتِ باری کی رضا ہر دم رہی پیشِ نظر
خلق کی پروا نہ کی خدمت سے منہ موڑا نہیں

چیر کر سینے پہاڑوں کے قدم اس کے بڑھے
سینہ کوبی پر ہوئے مجبور اعدائے لعیں

دشمنوں کے وار چھاتی پر سلئے مردانہ وار
پشت پر ڈستے رہے ہر وقت مارِ آستیں

ایسی باتیں جن سے پھٹ جاتے ہیں پتھر کے جگر
صبر سے سنتا رہا ماتھے پہ بل آیا نہیں

کوئی پوچھے کس گنہ کی اس کو ملتی تھی سزا؟
کس خطا پر تیر برسائے گروہِ ظالمیں؟

"گریۂ یعقوب" نصفِ شب خدا کے سامنے
"صبرِ ایوبی" برائے خلق با خندہ جبیں

صرف کر ڈالیں خدا کی راہ میں سب طاقتیں
جان کی بازی لگا دی تول پر ہارا نہیں

ارضِ ربوہ جس کی شاہد ہے وہ معمولی نہ تھا
خونِ "فخر المرسلیں" تھا بشیرِ امّ المومنیں

آج فرزندِ مسیحائے زماں بیمار ہے
دعوئی دارانِ محبت سو رہے جا کر کہیں؟

قومِ احمد جاگ تو بھی جاگ اس کے واسطے
ان گنت راتیں جو تیرے درد سے سویا نہیں

ہو دعائے دردِ دل سالم[۱] رہے قائم رہے
یہ "دعائے احمدِ ثانی" نویدِ اوّلیں آمین

[۱] سالم بمعنی تندرست

May

ہمارے برادر بزرگ مولانا عبدالمجید صاحب سالک مرحوم

(مکرم عبدالحمید صاحب عارف ۔ لاہور)

۲۷ ستمبر ۱۹۵۹ء کی شام ہمارے لئے بہت ہی اندوہگیں اور روح فرسا پیغام لائی وہ یہ کہ ہمارے برادر بزرگ مولانا عبدالمجید صاحب سالک مرحوم انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کئی روز سے اپنے آپ کو بہتر صحت میں پاتے تھے۔ اور کرنل الٰہی بخش صاحب نے بھی ان کی صحت کے متعلق کافی حد تک اطمینان ظاہر کیا تھا۔ لیکن افسوس کہ رشتہ حیات منقطع ہو چکا تھا۔

قریباً ساڑھے چار بجے شام برادر مرحوم فلم سنسر بورڈ کے رکن کی حیثیت سے ایک فلم دیکھنے جا رہے تھے۔ خود نہائے خود کپڑے زیب تن کئے۔ پورے لباس میں اپنی کوٹھی واقع مسلم ٹاؤن کے پورچ میں آ کر کار میں بیٹھ گئے اور بچوں کو آوازیں دینی شروع کر دیں کہ آؤ وقت تنگ ہو رہا ہے جلدی آؤ۔ ابھی بچے کار تک نہ پہنچے تھے کہ خدا معلوم مرحوم کو کیا خیال آیا کہ کار میں سے اٹھ کر کوٹھی کے اندر چلے گئے۔ تمام صحن تیزی سے عبور کر کے اپنے سونے کے کمرے کے دروازے پر پہنچے تو میز جو صفائی کر رہا تھا اس نے "بابو جی سلام" کہا۔ خود پیشانی پر ہاتھ رکھ کر "سلام بھئی" کے جواب سے اسے نوازا اور کمرے کا دروازہ کھول کر اندر جا داخل ہوئے میلی الماری اور پلنگ کے درمیان قالین پر قبلہ رخ ہو کر سجدہ کی حالت میں گر گئے۔ ملازمہ ساتھ والے کمرے کی صفائی کر رہی تھی۔ اس نے اسی وقت ہماری بھاوجہ صاحبہ کو جو باہر صحن میں تھیں آواز دی۔ وہ فوراً آئیں انہوں نے سالک صاحب کو مخاطب کیا مگر جواب ندارد۔ دونوں لڑکوں کو اسی وقت بلایا۔ وہ آئے تو دیکھا کہ نبض انتہائی طور پر خفیف ہو چکی ہے ایک چھوٹا سا سانس لیا اور مرحوم اپنے مالک حقیقی سے جا ملے ڈاکٹروں نے بھی آ کر دیکھا۔ لیکن انہوں نے بھی یہی کہا کہ روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے۔ یہ پونے پانچ بجے کا وقت تھا۔ برادرم مرحوم کے انتقال کی خبر آناً فاناً مسلم ٹاؤن میں پھیل گئی۔ ریڈیو پر بھی نشر ہوئی اور سارے پاکستان میں ایک صف ماتم بچھ گئی۔ اخبارات نے کالموں کے کالم نوحہ خوانی میں سیاہ کر دئیے وغیرہ پوشنوں پر ریڈیو پاکستان مختلف اداروں سکولوں۔ کالجوں کی طرف سے پاس کئے جا رہے ہیں اور ان کی نقول پہنچ رہی ہیں تاروں اور خطوط کے انبار لگ چکے ہیں۔

سینکڑوں دوست احباب ۔ نا واقف ۔ واقف تعزیت کے لئے آ رہے ہیں۔ برادرم مرحوم کے انتقال کے بعد ہی ہم لوگوں کو اس بات کا احساس ہوا کہ وہ کس قدر اعلیٰ شخصیت کے مالک تھے ان کے اخلاق بلند تھے۔ علم و ادب پر عبور حاصل تھا۔ بذلہ سنجی بے مثال تھی۔ شفقت بے پایاں تھی۔ جذبہ خدمت خلق سے سرشار تھے۔ کبھی کسی کو مایوس نہ کیا۔ جو آیا اس کا کام کیا اور اس کے کام کی سرانجام دہی کے لئے اپنی گرہ سے خرچ کیا اور کام کی تکمیل پر خوش ہوا کرتے سینکڑوں کو ملازمتیں دلوائیں بے شمار لوگوں کی مالی امداد ظاہراً بھی کی اور پوشیدہ بھی۔ تحدیث نعمت کے طور پر اکثر ذکر کیا کرتے تھے کہ کسی کا کام بن جاتا ہے تو بہت خوشی ہوتی ہے۔ بے شمار احمدی احباب کی بھی انہوں نے اپنی زندگی میں امداد کی۔ جماعت احمدیہ کے متعلق مرحوم کے نیک خیالات تھے۔ والدِ مرحوم کی تربیت کا نمایاں اثر ان میں تھا چونکہ خاندان میں کافی اعزا احمدی ہیں۔ لہٰذا انہوں نے ہمیشہ تکریم کا پہلو اختیار کیا

۲۲ دسمبر ۱۹۵۸ء کو آپ بیمار ہوئے دل کا عارضہ تھا اور اس کے ساتھ سانس کی بھی تکلیف تھی۔ مجھے اطلاع ہوتی میں گیا۔ دیکھا طبیعت مضمحل ہے۔ محبت کے آنسو میری آنکھوں سے رواں ہو گئے۔ مجھے سینے سے لگا کر بغل گیر ہوئے اور حوصلہ اور صبر کی تلقین کی اور خود بھی رقت میں آ گئے۔ علاج شروع ہو چکا تھا۔ لیکن بیماری تک ایک انتہائی کشمکش میں ہم مبتلا رہے۔ دو تین دفعہ تو ایسے مواقع آئے کہ ہم سمجھے شاید آخری وقت آن پہنچا ہے۔ لیکن حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے آہستہ آہستہ بھائی جان کو صحت ہونی گئی۔ خاکسار اور برادر عزیزم عبدالجلیل صاحب عشرت نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے رخصت لے رکھی تھی۔ لیکن بھائی صاحب کی علالت کے پیش نظر ہم جلسہ پر نہ جا سکے اور ان کی خدمت میں حاضر رہے $\frac{12}{58}$/۲۷ کو ہم نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تار کے ذریعے بھائی صاحب کی علالت کی اطلاع دی اور دعا کی درخواست کی مرکز سلسلہ میں بزرگان سلسلہ نے اپنی دعاؤں سے نوازا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

غرضیکہ علاج کے سلسلہ میں برادر مرحوم نے انتہائی باقاعدگی اور پرہیز کو مدنظر رکھا۔ اور جب ڈاکٹر صاحب نے اطمینان دلایا کہ آپ تندرست ہیں تو برادر مرحوم نے لکھنے پڑھنے کا کام شروع کر دیا لیکن یہ کیفیت چند دنوں سے زیادہ قائم نہ رہ سکی۔ اور جب بلاوائے حقیقی کی طرف سے بلاوا آ گیا تو اپنی پیاری جان کو جان آفرین کے سپرد کر کے ہمیں رنج و اندوہ کے عمیق غار میں ڈال گئے۔

مرحوم خلیق ۔ مرنجاں مرنج انسان ۔ ملنسار مفید خلائق وجود تھے۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے محبت وانسیت تھی۔ بزرگان سلسلہ میں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور مکرم جناب چوہدری محمد ظفراللہ خانصاحب سے بالخصوص محبت رکھتے تھے۔ مکرم ثاقب صاحب زیروی اپنے آپ کو شاگرد کہنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ علم و ادب میں انہیں سند کی حیثیت حاصل تھی۔ ہر وقت ان کے پاس دوست احباب کا تانتا لگا رہتا تھا۔ لطیفہ گوئی۔ افکار و حوادث کا ایک سلسلہ نامتناہی جو ختم ہونے کو نہ آتا تھا۔ ہم ان کے پاس بیٹھ کر تبادلہ خیالات کرتے اور ان کی ظرافت طبعی سے حظ اٹھاتے رہتے اکثر مضحک جایا کرتے تھے لیکن وہ تھکنے کا نام نہ لیتے۔

افسوس کہ خاندان ایک شفیق بزرگ کے سایہ سے محروم ہو گیا۔ اور قوم و ملک ایک ایسے ادیب سے جس نے اردو ادب کی خاص خدمت کی۔ مزاح نگاری میں ایک ممتاز مقام حاصل کیا اور ہزاروں شاگرد پیدا کر دئیے۔

انتقال کی خبر سنتے ہی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ لطف و کرم اس خاکسار کے نام اظہار ہمدردی اور سارے خاندان سے تعزیت کا تار ارسال فرمایا۔ سب احمدی اور غیر احمدی اعزا حضرت اقدس کے اس شفقت بے پایاں کے احسان مند ہیں۔ بزرگان سلسلہ نے خطوط کے ذریعہ اور اصالتاً بھی گہرے رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔ مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ۲/۱۰/۵۹ کو جمعہ کی نماز کے بعد مسجد دارالذکر لاہور میں مولانا سالک مرحوم کی وفات پر ایک تقریر فرمائی جس میں ان کے انتقال پر رنج و الم کا اظہار کیا جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے افراد خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کی قرارداد پاس ہوئی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ہم دونوں بھائی (خاکسار اور عبدالجلیل صاحب عشرت) کوشش کر رہے ہیں کہ ہر ایک تعزیت نامے کا جواب دیں اور ان دوستوں اور عزیزوں اور بزرگوں کا شکر ادا کریں جنہوں نے اس آزمائش کے وقت ہم کو ڈھارس دی ہے اور خود ذاتی طور پر تشریف لا کر ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے اہل و عیال کو اپنے فضل سے نوازے اور اپنی حفاظت و پناہ میں رکھے۔ آمین

خاکسار عبدالحمید عارف ۴۸ مفتی سٹریٹ محلہ محمد گنج گڑھی شاہو لاہور

انصاراللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

امتیازی خصوصیات کے ساتھ

۳۱۔ اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہو گا

اس اجتماع کا متنوع اور گوناگوں پروگرام۔ قرآن مجید اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے درس۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی بزرگان سلسلہ اور صحابہ کرام کی تقاریر۔ اللہ تعالیٰ کے حضور پرخشوع و خضوع دعائیں خدا تعالیٰ کے فضل سے سامعین کے تزکیہ نفس کا باعث ہوتی ہیں۔ اس عظیم اجتماع میں شریک ہونے والے اکثر احباب اپنے قلوب میں نمایاں تغیر اور زندگی میں واضح تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ خود بھی اس میں شرکت کے لئے تشریف لائیے اور احباب کو بھی ہمراہ لائیے تا اس اجتماع کی برکات سے مستفیض اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے جاذب ہوں (افتتاحی اجلاس ۸ بجے صبح بروز جمعہ شروع ہو گا)

(صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواست دعا: میری ہمشیرہ عزیزہ نسیم اختر بعارضہ ٹائیفائڈ تین ہفتے سے بیمار ہے کمزور ہو چکی ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد صدیق شاہد مربی راولپنڈی)

شوریٰ انصاراللہ کیلئے نمائندگان کے اسماء گرامی سے جلد مطلع فرمائیے!

(قائد عمومی انصاراللہ مرکزیہ)

بھارت کی راجستھان یونیورسٹی کا افسوسناک رویہ

منقول از بدر قادیان

از مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

(۴)

اس تاریخی تجزیہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ جاتی ہے کہ ہجرت کے بعد اور غزوۂ بدر سے پہلے مسلمانوں نے جتنی مہمیں روانہ کیں ان کی غرض یا تو دشمنوں کی نقل و حرکت کی نگرانی تھی یا قبائل سے دوستانہ معاہدہ و تعلقات کا برقرار کرنا تھا۔ ان کو لٹیروں اور ڈاکوؤں کی مہم کہنا تاریخ کی تکذیب انسانیت کا خون اور قوانین صلح و جنگ کی بے حرمتی کرنی ہے۔

ہمارا مقصد

میں نے ان دونوں کتب کے متعلق اپنے جن مجروح احساسات کا اظہار کیا ہے اس کی غرض یہ نہیں کہ ان کے خلاف کوئی ایجی ٹیشن جاری کیا جائے یا ان کتابوں کی ضبطی کا مطالبہ کیا جائے۔ ہم ان دونوں طریقوں کے مخالف ہیں۔ ہم آزادیٔ تحریر و تقریر کے قائل ہیں۔ پھر یہ دونوں کتابیں جیسے اہم اور قیمتی معلومات پر مشتمل ہیں۔ ہم اس سے بھی غافل نہیں۔ ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ ان کتابوں میں مسلمانوں کے امام و پیشوا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات کے متعلق ایچ۔ جی ویلس کا قول نقل کرنے کی بجائے دیندار مسلمانوں کا قول درج کرنا چاہیئے۔ جس کی مہاتما گاندھی جی نے نصیحت کی ہے۔ کذب و افتراء جو یورپ کے دشمنان اسلام کا وطیرہ رہا ہے اس کی تقلید بھارت کے لئے موزوں نہیں آخر ساٹھ کروڑ اسلامیان عالم کے مذہبی جذبات کو مجروح کر کے کیا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس تحریر کے ذریعہ ان دونوں کتب کے مصنفوں اور محکمہ تعلیمات راجستھان "مدھیہ پردیش" سے گذارش ہے کہ وہ کتب مذکورہ میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کرام کے متعلق ایچ۔ جی ویلس کا قول نقل کرنے کی بجائے تاریخ کی وہ شہادت پیش کریں۔ جسے دیندار مسلمان صحیح مانتے ہیں۔

پھر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مستشرقین یورپ میں صرف ایچ۔ جی ویلس ہی نہیں ہیں بلکہ اور بھی بہت سے ہیں جو درایت و دیانت کے معاملہ میں ان سے بہت برتر ہیں اور وہ اس کے قول سے شدید اختلاف کرتے ہیں۔ پھر جوں جوں یورپ کا معیار تحقیق بلند ہوتا جاتا ہے حقیقت ان کے سامنے بے نقاب ہوتی جا رہی ہے۔ اب ان کے انداز فکر و تحقیق میں بڑی تبدیلی آگئی ہے۔ اور وہ خود ایسی بے سروپا باتوں کو غلط کہہ رہے ہیں۔ سیرت محمدی کی ترتیب میں یورپ سے مدد لیتے وقت ان کے اس ذہنی اتار چڑھاؤ کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

محاسن اسلام کا اعتراف

ان دونوں کتب میں چند اور عام فروگذاشتوں کے علاوہ اسلام کی بعض تعلیم اور ثقافتی تاریخ بہت خوبی سے پیش کی گئی ہے خصوصاً نظریۂ اخوت و مساوات۔ ہم لائق مصنف کو اس حقیقت بیانی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اس کے علاوہ اسلامی حکومت معاشرت، اقتصادیات۔ فن تاریخ۔ ادب اور سائنس کا بھی نہایت عمدگی سے ذکر کیا گیا ہے۔ خصوصاً مسلمانوں کی وہ علم دوستی جس نے یونان اور ہندوستان کے مردہ علوم کو دوبارہ زندگی بخشی۔ طب ریاضی اور ہیئت وغیرہ جیسے مسلمانوں نے آب حیات پلا پلا کے زندہ کیا مسلمانوں کی ان تمام خدمات کا نہایت حوصلہ مندی سے اعتراف کیا گیا ہے۔ چودھویں صدی عیسوی کے اخیر تک جو یورپ کے طالب علم مسلمانوں کی درسگاہوں میں تعلیم پاتے رہے کتب مذکورہ میں اس کا بھی ذکر موجود ہے۔ اگر ان دونوں کتابوں میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق چند غلط اور دل آزار جملے نہ ہوتے تو واقعی یہ کتب بڑی قابل قدر و لائق مطالعہ تھیں۔

مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر مشرقی پاکستان میں

امریکہ میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقاریر۔ احباب جماعت اور غیر از جماعت اصحاب سے ملاقاتیں

مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر جو کہ آجکل مشرقی پاکستان کی جماعتوں کے دورہ کے لئے تشریف لائے ہوئے ہیں۔ مورخہ ۹ راکتوبر بروز جمعہ چاٹگانگ پہنچے۔ احباب جماعت نے ائیر پورٹ پر پُرتپاک استقبال کیا۔ نماز جمعہ آپ نے پڑھائی اور خطبہ میں دوستوں کو خاص طور پر ان کے اس اہم فرض کی طرف توجہ دلائی۔ کہ وہ اپنے عملی نمونہ کو اسلام کی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ تاکہ غیر مسلم یہ معلوم کر سکیں کہ اسلام کی پیروی ہماری زندگی میں کتنا شاندار انقلاب پیدا کر سکتی ہے۔ آپ نے خاص طور پر اسبات کی طرف بھی توجہ دلائی کہ ہمیں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث المسلم مرآۃ المسلم کی روشنی میں ہر دوسرے بھائی کی خوبیوں اور نیکیوں کو اپنانا اور آگے پھیلانا چاہیئے تاکہ ہمارا معاشرہ صحیح اسلامی بن سکے

اس روز شام کو جناب غلام احمد خان صاحب آف فلیس الیکٹریکل کمپنی نے مکرم ڈاکٹر صاحب کے اعزاز میں دعوت عصرانہ دی جس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شمولیت کی اس موقعہ پر آپ نے اپنی تقریر میں امریکہ میں تبلیغ اسلام کے دلچسپ حالات بیان فرمائے آپ نے بتایا کہ امریکہ میں بعض سیاسی اور سماجی وجوہات کی بناء پر ذمہ دار اور علمی طبقہ کی توجہ اسلام کی طرف ہے اور ان کے اندر یہ خواہش پائی جاتی ہے کہ وہ اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہاں پر اسلام کی تعلیم کے متعلق بہت غلط خیالات موجود تھے۔ مگر گذشتہ پچیس ۲۵ سال میں یہ غلط فہمیاں آہستہ آہستہ دور ہو رہی ہیں۔ اور اسلام کے خلاف وہ تعصب جو بے علمی یا غلط فہمی کی وجہ سے پھیلا ہوا تھا ختم ہو رہا ہے۔ اور آج جو لٹریچر اسلام کے متعلق ان کی طرف سے شائع ہوتا ہے۔ وہ پہلے کی نسبت کافی ہمدردانہ اور منصفانہ رویہ کا حامل ہوتا ہے۔ آخر میں آپ نے خاص طور پر غیر از جماعت احباب سے اپیل کی کہ ہماری چھوٹی سی جماعت نہایت ہی محدود ذرائع سے وہاں پر تبلیغ اسلام کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ مگر دوسرے مسلمانوں کا بھی فرض ہے کہ وہ ہمارے اس مشترکہ مقصد میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ اس تقریب کی رپورٹ چاٹگانگ کے انگریزی اخبار ایسٹرن ایگزامنر (Eastern Examiner) میں بھی شائع ہوئی۔

اگلے روز شام کو مکرم سید خواجہ احمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ نے اپنے گھر پر چائے کی دعوت دی۔ جس میں جماعت کے معزز ممبران کے علاوہ چاٹگانگ کے بعض معزز غیر احمدی دوست بھی شامل تھے۔ اس موقعہ پر بھی احباب کے بعض سوالوں کا جواب دیتے ہوئے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے خاص طور پر حضرت مسیح موعودؑ کی ڈاکٹر ڈوئی کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی اور اس کے حیرت انگیز طور پر پورے ہونے کا تفصیلی ذکر کیا اور بتایا کہ ڈاکٹر ڈوئی اپنے بنائے ہوئے شہر صیحون میں اپنے مریدوں کی ایک کثیر تعداد رکھتا تھا اور اپنی طاقت کے نشہ میں مست تھا۔ مگر جب وہ خدا تعالےٰ کے مسیح کے مقابل پر آیا تو حضور کی پیشگوئی کے عین مطابق نہ صرف یہ کہ وہ خود فالج کا شکار ہوا بلکہ وہ تمام مال و دولت اور عقیدتمندوں کا گروہ بھی ختم ہو گیا۔ اور وہ نہایت حسرت اور ذلت کے ساتھ مرا

دوسرے روز مکرم مصلح الدین صاحب سعدی نے آپ کے اعزاز میں عشائیہ پیش کیا۔ جس میں جماعت کے معززین کافی تعداد میں مدعو تھے

اگلے روز یعنی ۱۱ راکتوبر کو صبح دس بجے جماعت کی طرف سے ایک اجتماعی میٹنگ کا انتظام مسجد احمدیہ میں کیا گیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ امریکہ اس وقت مادی ترقی کی دوڑ میں سب سے آگے ہے۔ اور ہر قسم کی دنیوی آسائش و آرام کی ضروریات وہاں پر بکثرت ہیں۔ اور وہ ہر چیز کے مادی فوائد دیکھنے کے عادی ہیں پھر ان کے سامنے اسلامی ممالک کی پسماندگی بھی عیاں ہے اس صورت میں اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں پر اسلام کی تبلیغ کے لئے ہمیں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر پھر بھی خدا تعالےٰ کے خاص فضل کے ماتحت وہاں پر اسلام کا بیج جو کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرحوم کے ذریعہ سے لگایا گیا تھا۔ وہ ایک پودا کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اور مادیت سے تھکی ماندی روحیں اس کے نیچے تسکین پا رہی ہیں۔ آپ نے بعض نئے مسلمان ہونے والے امریکنوں کے ایمان افروز حالات بھی بیان کئے۔ جو کہ دوستوں کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ آخر میں آپ نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ نہ صرف اپنی مالی قربانی کو بڑھائیں۔ بلکہ اپنے عملی نمونہ کو بھی درست کرنے کی کوشش کریں تاکہ اسلام کے صحیح نمونہ کی روشنی میں دوسرے لوگ راہ ہدایت معلوم کر سکیں۔ اس جلسہ میں باوجود بارش کے جماعت کے مرد۔ خواتین اور بچے کثرت کے ساتھ شامل ہوئے۔

اس روز برادرم محمد احمد صاحب حاتی ایم ایس سی نے حسنی وناسپتی مل کے پنچ روم میں دوپہر کا کھانا دیا اس میں بھی جماعت کے بعض احباب کے علاوہ حسنی ملز کے جنرل مینیجر اور بعض افسر مدعو تھے۔

شام کو ہمارے محترم بزرگ ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چیف میڈیکل آفیسر ایسٹ پاکستان ریلوے نے اپنی کوٹھی میں عشائیہ ترتیب دیا۔ اس موقعہ پر آپ نے چاٹگانگ کے معززین کو مدعو کیا۔ کھانے کے بعد بعض احباب کی خواہش پر ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے امریکہ میں اسلام کے حال و مستقبل کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جسکے بعد معزز مہمان بہت دلچسپی کے ساتھ دیر تک

(باقی صفحہ ۸ پر)

ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کی مجالس انصار اللہ کیلئے ضروری اعلان

ہر سہ مجالس کے اراکین کی سالانہ اجتماع میں شمولیت لازمی ہوگی

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع امتیازی خصوصیات کے ساتھ انشاء اللہ ۳۱، اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ اس کا پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے اراکین کے لئے تزکیہ نفس کا باعث ہوتا ہے۔ ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کی مجالس کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ جو اصحاب کسی اشد مجبوری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکتے ہوں۔ وہ قبل از وقت تحریری طور پر اپنے زعیم کی معرفت صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے رخصت حاصل کر لیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شوریٰ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نمائندگان اپنے ساتھ قائد مجلس کی تحریری تصدیق ضرور لائیں

سالانہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کے نمائندگان کے طور پر مختلف مجالس کی طرف سے مختلف خدام کے ناموں کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ تمام ایسے نمائندگان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ شوریٰ کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے ان کے پاس قائد مقامی کی تحریری تصدیق کا ہونا ضروری ہے وہ صرف پہلی اطلاع کو ہی کافی تصور نہ کریں۔ بلکہ آتے وقت قائد مقامی کی طرف سے یہ تصدیق نامہ بھی ساتھ لائیں کہ یہی وہ خادم ہیں جن کے نام کی اطلاع اس سے پہلے شوریٰ کی نمائندگی کے لئے بھجوائی جا چکی ہے۔ اس تحریری تصدیق کے بغیر دفتر مرکزیہ کے لئے کسی صاحب کے نام ٹکٹ جاری کرنا مشکل ہوگا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے ناظمین ضلع کے انتخابات

جیسا کہ انصار اللہ کو علم ہے کہ اس سال کے دوران میں آئندہ تین سال کے لئے مجالس زعماء۔ زعماء اعلیٰ کا انتخاب کر چکی ہے مگر ناظمین اضلاع کے انتخابات جن میں ہر ضلع کی مجالس کے زعماء۔ زعماء اعلیٰ اور نمائندگان شوریٰ انصار اللہ حصہ لیتے ہیں۔ ابھی نہیں ہو سکے۔ ایک تجویز یہ ہے۔ کہ چونکہ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں جو ۳۱ر اکتوبر اور یکم نومبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ زعماء۔ زعماء اعلیٰ اور نمائندگان شوریٰ انصار اللہ شریک ہوں گے۔ اس لئے حسب ضرورت ناظمین اضلاع کے انتخابات سالانہ اجتماع کے موقع پر کروا دیئے جائیں۔ زعماء کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ نمائندگان سے مشورہ کر کے اس تجویز کے متعلق رائے سے مرکز کو جلد مطلع فرمائیں تاکہ مجلس عاملہ اس کے متعلق کوئی فیصلہ کر سکے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

صنعتی نمائش بر موقعہ جلسہ سالانہ کے متعلق

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا فیصلہ

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام جو نمائش لگائی جائیگی اس کے متعلق لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے مندرجہ ذیل فیصلہ کیا ہے۔ اس کی روشنی میں تمام لجنات اپنے ہاں نمائش کی تیاری شروع کریں۔ تاکہ اس سال نمائش نہایت شاندار پیمانہ پر منعقد کی جا سکے۔

(۱) ہر لجنہ اماء اللہ کی تیار کردہ اشیاء کا الگ سٹال ہوگا۔ جس پر کام کرنے والیں اسی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات ہوں گی۔ چیزوں کی فروخت اور حساب کتاب کی ذمہ دار بھی وہی ہونگیں۔

(۲) نمائش کے افتتاح سے قبل لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے مقرر کردہ جج تمام اشیاء کو دیکھ کر انعامات کا فیصلہ کریں گی۔ اور جلسہ سالانہ کے دوران میں ہی انعام حاصل کرنے والیوں کو انعام دیئے جائیں گے انعام مندرجہ ذیل کاموں پر دیئے جائیں گے۔

۱۔ بنائی پر اول اور دوئم انعام (۲) کروشیہ پر اوّل اور دوئم انعام (۳) ہاتھ کی کڑھائی پر اول اور دوئم انعام (۴) متفرق اشیاء پر اوّل اور دوئم انعام (۵) فینسی کام پر اول اور دوئم انعام (۶) مشین کی کڑھائی پر اول اور دوئم انعام۔ علاوہ ہاتھ سے کام بنانے کے ہر لجنہ اپنے اپنے شہر یا گاؤں کی خاص مصنوعات بھی لائیں تاکہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر باہر سے آنیوالی خواتین مرکز میں ہی ہر شہر قصبہ اور گاؤں کی اشیاء خرید سکیں۔

براہ مہربانی عہدہ داران لجنہ اماء اللہ اپنی رپورٹیں بھجواتے وقت اسبات کا تذکرہ بھی ضرور کیا کریں۔ کہ نمائش کے لئے کیا تیاری کر رہی ہیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ سلیم پور ضلع سیالکوٹ کی امدادی مہم

موضع سلیم پور ضلع سیالکوٹ میں حالیہ سیلاب کے بعد متعدد قسم کی بیماریاں پھیل رہی تھیں۔ لیکن وہاں طبی امداد کا کوئی انتظام نہ تھا۔ چنانچہ مورخہ ۴/۱۰/۵۹ کو خدام الاحمدیہ کی ایک امدادی پارٹی ضروری ادویہ لے کر موضع سلیم پور پہنچ گئی۔ بابو محمد اقبال صاحب زعیم انصار اللہ سیالکوٹ شہر اس پارٹی کے قائد تھے۔ خدام نے وہاں پہنچ کر مریضوں کو دیکھا اور انہیں ضروری ادویات تقسیم کیں۔ اس روز ۰۰ مریضوں نے ضرورت کے مطابق دوا حاصل کی۔

اس سے پہلے بھی ایک حالیہ سیلاب کے معاً بعد ایک امدادی پارٹی اس موضع میں بھجوائی جا چکی ہیں۔ جس نے ایک عام گذرگاہ کو جو خراب ہونے کی وجہ سے آنے جانے والوں کے لئے تکلیف کا باعث تھی۔ بڑی محنت سے درست کیا تھا۔ (مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

۱۴ر اکتوبر آخری تاریخ ہے!

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور خصوصاً قائدین کرام کی اطلاع کے لئے مکرر اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات کے لئے یکم اکتوبر سے ۱۴ر اکتوبر تک کا عرصہ مقرر ہے ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے ایسے انتخابات کی اطلاعات آئی ہیں۔ حالانکہ باقی عرصہ بہت کم رہ گیا ہے۔ جن مجالس جہاں ابھی تک انتخابات نہیں ہوئے۔ فوراً اس کی تعمیل کریں۔ اور اپنی رپورٹ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ مطبوعہ فارم پر مرکز کو بھجوائیں۔ اس غرض کے لئے فارم مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن اگر کسی مجالس کے پاس ابھی یہ فارم نہ پہنچا ہو۔ تو وہ فوری طور پر مرکز سے منگوا لیں۔ اور اگر وقت کم ہو تو سادہ کاغذ پر ہی قواعد کے مطابق رپورٹ ارسال کریں۔ ایسی رپورٹیں ۲۰ر اکتوبر سے پہلے پہلے مرکز میں ضرور پہنچ جانی چاہئیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت میرے والد مولوی محمد دین صاحب پکھی والے یکم اکتوبر ۱۹۵۹ء بروز جمعرات کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۱۱۵ سال تھی۔ مرحوم نے وصیت کی ہوئی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ اور جنت الفردوس میں عالی مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین (چوہدری فضل الٰہی سرگودھا)

۲۔ مورخہ ۱۳/۱۰/۵۹ کو میرے پوتے منظور احمد کا لڑکا ظہور احمد آناً فاناً میں اپنے مولا کریم سے جا ملا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا کرے۔

(قریشی نور حسن اکوٹلی ہرنائی ضلع سیالکوٹ)

درخواست ہائے دعا ۱۔ میری دادی صاحبہ محترمہ عرصہ سے بوجہ شدید بیمار ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد المغنی زاہد محلہ دار الرحمت ربوہ)

۲۔ میرا چھوٹا بھائی سلطان احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ بہت بیمار ہے۔ احباب شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمودہ شاہد بنت ماسٹر محمد علی اشرف مرحوم) دار الرحمت شرقی

۳۔ عاجز کی محکمانہ ترقی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

(عاجز بشیر الدین احمد ٹیچر مڈل سکول ماچھہ ضلع سرگودھا)

محترم شفیق صاحب احمدی کینیا احباب احمدیہ سے درخواست دعا ہے۔ کہ وہ ان کے واسطے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کی مشکلات کو حل کر دے۔ بچوں کو جو بیمار ہیں صحت کاملہ دے۔ ان کا ہر طرح حامی و ناصر ہو۔ بطور صدقہ انہوں نے خاکسار کو لندن سے دو صد روپیہ تعمیر مسجد احمدیہ کوہاٹ میں ارسال کیا۔ اور مسجد احمدیہ ایبٹ آباد کے واسطے مبلغ یک صد روپیہ بغرض چندہ عطا کیا۔ خدا تعالیٰ ان کا صدقہ اور اخلاص قبول فرمائے۔

(قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعت ہائے احمدیہ پشاور ڈویژن)

راولپنڈی میں مرکزی عملہ کی ضرورتیں پوری کرنے کے لئے انتظامات کرلئے گئے

سڑکیں چوڑی کرنے اور راستے بنانے پر تقریباً ۸ لاکھ خرچ ہوں گے

راولپنڈی ۱۶ اکتوبر۔ راولپنڈی ڈویژن کے حکام نے کراچی سے دارالحکومت کی یہاں منتقلی کے سلسلے میں ضرورتیں پوری کرنے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں

ڈویژن کے کمشنر کی صدارت میں کل ایک اجلاس ہوا۔ جس میں مختلف صوبائی محکموں کے نمائندے اور سربراہ شریک ہوئے اجلاس میں کام کی رفتار کا جائزہ لیا گیا شہر کی سڑکوں کو چوڑا کرنے۔ ٹریفک پولیس میں اضافے اور دودھ اور سبزیوں کی رسد بڑھانے کے لئے انتظامات ہو چکے ہیں۔ مرکزی حکومت کے ملازمین کے لئے راشن ڈپو کھولے گئے ہیں ان کے بچوں کے لئے دو ہائی سکول اور دو پرائمری سکول قائم ہوئے ہیں۔ چھ بسوں کا اضافہ کیا گیا ہے مئی کالج اور مری روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے اور ریلوے لائن پر زمین دوز راستہ تعمیر کرنے کے لئے حکومت نے بالترتیب ۷ لاکھ ۷۰ ہزار روپے۔ ۳ لاکھ ۱۶ ہزار روپے اور ۳ لاکھ روپے منظور کئے ہیں شہر کے لئے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ کی ایک اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کی دو اسامیوں کی منظوری دے دی گئی ہے۔ نواحی بستی میں ایک تھانہ قائم ہوگا۔ پولیس کی نفری میں ۲۷ کانسٹیبلوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ ٹریفک کنٹرول کے لئے دو گاڑیاں پہنچ چکی ہیں جن میں وائرلیس نصب ہیں چھ دوکانیں کھول دی گئی ہیں۔ جن پر دودھ انڈا اور مچھلی فروخت ہوگی۔ کوئلے اور ایندھن کے چار ڈپو کھولے گئے ہیں۔ راشن ڈپوؤں پر دوسری ضروری اشیاء بھی فروخت ہونگی مرکزی حکومت کے ملازمین کے بچوں کے لئے چار نئے اسکولوں کے علاوہ ایک اور سکول کھولا جا رہا ہے۔ جس میں ذریعہ تعلیم انگریزی ہوگی۔ موجودہ ہائی سکولوں اور ڈگری کالجوں میں سو طلباء کے داخلے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ شہر میں عنقریب چودہ بسیں اور آجائیں گی

یوم انقلاب کو قومی تہوار کی حیثیت سے منانے کی تیاریاں

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۷ اکتوبر کے یوم انقلاب کو قومی تہوار کی حیثیت سے منایا جائے۔ اس تقریب پر ایک رنگا رنگ پروگرام مرتب کیا جائے گا اور نماز شکرانہ بھی ادا کی جائے گی سرکاری اور نجی عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا اور پاکستانی جھنڈے لہرائے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر لاہور نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تقریب کو شایان شان طریقے سے منائیں۔ عوام کو چاہیئے کہ وہ دن کے وقت اپنے گھروں اور کاروبار کی جگہوں پر جھنڈے لہرائیں اور انہیں سجائیں اور رات کو ان پر چراغاں کریں۔ اس تقریب کا آغاز مسلمانوں کی طرف سے مسجدوں میں اور عیسائیوں کی طرف سے گرجوں میں نماز شکرانہ ادا کی جائیگی سکاؤٹ لڑکے مارچ پاسٹ پریڈوں میں شرکت کریں گے جو گول باغ اقبال پارک باغبانپورہ اور اسلامیہ ہائی سکول لاہور چھاؤنی میں ساڑھے سات بجے صبح منعقد ہوں گی پریڈوں کے بعد سکاؤٹوں میں نیز سکولوں کے طلباء میں مٹھائی تقسیم کی جائے گی۔

تمام سینماؤں میں نئی حکومت کی کامیابیوں سے متعلق دستاویزی فلمیں دکھائی جائیں گی یوم انقلاب کی تقریب پر بہت سے اخبارات و رسائل خاص نمبر شائع کر رہے ہیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

تصحیح

مورخہ ۱۴ اکتوبر ۵۹ء کے الفضل میں صفحہ ۷ پر خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ کے اشتہار شائع ہوا ہے اس میں "حب مقوی" کے تحت درج شدہ فقرہ نمبر ۲ میں سہو کتابت سے "نوجوانوں" کی بجائے "نوروانوں" لکھا گیا ہے۔ صحیح فقرہ یوں بنتا ہے

"نوجوانوں کے لئے صحت بشادمانی"

قارئین تصحیح فرمائیں

(مینیجر)

جنرل برکی ۱۶ اکتوبر کو راولپنڈی پہنچیں گے

راولپنڈی ۱۷ اکتوبر۔ وزیر صحت و معاشرتی بہبود لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی خیبر میل کے ذریعے ۱۶ اکتوبر کو یہاں پہنچیں گے وہ یہاں دو روز قیام کے بعد ۱۸ اکتوبر کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔

عالمی تجارت میں توازن پیدا کرنے کے لیے بین الاقوامی فنڈ قائم کیا جائے

پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب کی تجویز

واشنگٹن ۱۶ اکتوبر:۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے تجویز پیش کی ہے کہ تجارت میں توازن کے لئے ایک بین الاقوامی فنڈ قائم کیا جائے جو ضرورت مند کم ترقی یافتہ ملکوں کی مدد کرے۔

یو۔ پی۔ آئی سے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ اس فنڈ میں شامل ہونے والے جن ملک کے تجارتی حالات بہتر ہوں۔ وہ اپنے منافع کا کچھ حصہ ایسے ملک کو دے جس کے تجارتی حالات خراب ہوں تجارتی حالات بہتر ہونے سے مراد یہ ہے کہ خریدی اشیاء کی درآمدی قیمتوں کی نسبت برآمد کی جانیوالی اشیاء کی قیمتیں بڑھ رہی ہوں۔ اس فنڈ سے فائدہ اٹھانیوالے صنعتی طور پر ترقی یافتہ اور متمول ممالک اور ایسے ممالک بھی شامل ہوں گے جو پس ماندہ ہیں اور مالی اعتبار سے خسارے میں ہیں۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ فنڈ قائم کرنے کا اصل مقصد اس خوفناک رجحان کو روکنا ہوگا۔ کہ دولت مند ملک اور زیادہ دولتمند اور پسماندہ ملک وسیع پیمانہ پر اقتصادی امداد کے باوجود اور زیادہ پسماندہ اور مفلس ہو جائیں۔ اس مسئلے کی بنیاد تجارتی خسارے ہیں۔ کل بین الاقوامی مالی فنڈ کے ماہرین کے اجلاس میں وزیر خزانہ نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ آج انہوں نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اشیاء کی بین الاقوامی منڈی اور قیمتوں پر کنٹرول کے ذریعے اس مسئلے کو حل کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے لیکن اس مسئلے کا متبادل حل یہ بھی ہے۔

مسٹر شعیب نے کہا کہ ان کی تجارتی توازن کی اسکیم کے خلاف رواج اور پالیسی کی رو سے کئی دلائل دیئے جا سکتے ہیں۔ لیکن یہ یقینی ہے۔ کہ وہ قدامت پسند ماہرین اقتصادیات کی جانب سے دولت میں حصہ داری کی غلط صورت ہوگی۔ لیکن مجھے امید ہے کہ اس کا مطالعہ مزدوری مسائل سے عہدہ برا ہونے کیلئے ایک چیلنج کی حیثیت میں کرنا چاہیئے۔ مثال کے طور پر پاکستان کو امریکہ سے اقتصادی امداد کے طور پر ۲۰ کروڑ ڈالر سے زیادہ سالانہ امداد ملتی ہے۔ لیکن یہ رقم صرف ان نقصانات کو پورا کرتی ہے جو برآمدات میں اشیاء کے عالمی نرخ بڑھنے اور صنعتی درآمدی اشیاء کی قیمتیں بڑھ جانے سے پیدا ہوتے ہیں۔ گذشتہ سال ہم صرف نصف درآمدات کی قیمت ادا کر سکے تھے۔ تاکہ ہم ۱۹۵۲ء کی برآمدات کے برابر خرید کر سکیں۔

صنعتی افسروں کا اچانک معائنہ کرنیکی ہدایت

حیدرآباد ۱۶ اکتوبر۔ جنوبی ریجن کے ڈائرکٹر صنعت کے دفتر کے تمام افسروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں صنعت کے مختلف اداروں کا اچانک معائنہ کرکے یہ دیکھیں کہ آیا مارشل لاء ۶ کے ضابطہ ۴۲ کی تمام مقتضیات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ حیدرآباد اور خیرپور ڈویژن کے صنعتی ترقیات کے افسروں کو پہلے ہی سے یہ اختیارات دیئے گئے ہیں جہاں انہیں ناجائز اشیاء کا شک ہو۔ وہاں تلاشی لے کر اشیاء ضبط کرلیں۔ تاکہ مارشل لاء کے ضابطہ ۴۲ کا نفاذ ہو۔ صنعتی ترقیاتی افسروں کو یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ پندرھواڑے کو صنعت کے رجسٹرار ڈائرکٹر کو اپنی سرگرمیوں کی رپورٹ بھیجیں۔ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ وہ ذخیرہ اندوزی۔ بلیک مارکیٹ۔ گراں فروشی اور قیمتوں کی فہرست آویزاں نہ کرنے کے خلاف کارروائی کریں۔

دعاوی کے کام کا تصفیہ

لاہور ۱۶ اکتوبر:۔ کلیمز آرگنائزیشن جو مہاجرین کے دعاوی کے فیصلہ کے لئے قائم کی گئی تھی۔ اس نے اپنے تمام دفاتر میں کام کی رفتار کو تیز کر دیا ہے۔ ۲۰۲۴۳ اصل امور میں سے اگست ۱۹۵۹ء کے آغاز میں ۲۶۱۹۸ زیر التوا تھے۔ تیز رفتاری کے نتیجہ میں ان کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔ واضح رہے کہ آغاز میں ۴ لاکھ سے بھی زیادہ دعاوی درج کرائے گئے تھے۔ ان میں سے صرف ۲۲۴۳۱۲ دعاوی رہ گئے ہیں۔ جس کا فیصلہ کرنا باقی ہے۔ ستمبر ۱۹۵۹ء کے آخر تک متعدد کلیمز آفسوں میں وصول ہونے والی ۸۴۱۲۰ اپیلوں میں سے ۵۹۰۰ اپیلوں سے زائد کا فیصلہ کر دیا گیا اس کے علاوہ ۴۰۰ اپیلوں پر نظر ثانی کے بعد فیصلہ کیا گیا۔ تقریباً ۳۸۸ کیسوں میں سے ۴۰۰ کی جانچ پڑتال کی گئی۔ دعاوی کے جلد فیصلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ۵۴۱۳ دستاویزات جو ہندی میں تھیں۔ ان کا محکمہ نے ترجمہ کیا۔ عبوری امداد کے تحت کلیمز کے دفاتر سے ۶۰۰ دعویداروں کو اراضی کی الاٹمنٹ کے ۴۰۰ سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے۔ اس کے علاوہ ۴۰۰ کیسوں کی شبہ کی بنا پر جانچ پڑتال کی گئی۔

منصوبہ بندی کمیشن کے ارکان کی کراچی کو روانگی

لاہور ۱۶ اکتوبر:۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ممبر کل لاہور سے کراچی روانہ ہو گئے۔ انہوں نے یہاں سول اجلاس منعقد کئے جن میں دوسرے پنجسالہ منصوبہ میں شامل باقی ماندہ ترقیاتی تجاویز سے متعلق متعدد صوبائی محکموں کے نمائندگان سے بات چیت کی۔ جہاں تک دوسرے منصوبہ پر صوبائی حکام سے گفتگو کا تعلق تھا۔ یہ مرحلہ اختتام تک پہنچ گیا اور اس سلسلے میں پلاننگ کمیشن کا یہ آخری دورہ تھا۔

اب مذکورہ ممبر دوسرے منصوبہ سے متعلق مشرقی پاکستان کے ترقیاتی پروگرام پر متعلقہ حکام سے گفت و شنید کرنے کے لئے ڈھاکہ روانہ ہوں گے۔ اس بحث و تمحیص کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ترقیاتی تجاویز جو ماہ مئی اور جون میں زیر بحث لائی گئی تھیں۔ فیصلہ کی شکل دیدی جائے۔ اور دوسرے منصوبہ کے لئے تجاویز مکمل کر لی جائیں گی ڈھاکہ میں بحث و تمحیص کے بعد پلاننگ کمیشن کے شعبہ زراعت کا ڈرافٹ تحریری شکل میں مکمل ہو جائیگا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے ـــ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس اشتہار

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان کو ریلوے کے معیاری نمونے کے مطابق (جو ورکس ہینڈ بک ۱۹۲۸ء میں برک مینو فیکچر" کے تحت نمونہ نمبر ۱۰ کے پیرا نمبر ۲ (د) میں درج شدہ ہے) مندرجہ ذیل سٹیشنوں پر درجہ دوم کی اینٹوں کی فراہمی کے لئے ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۹ء کے تین بجے بعد دوپہر تک شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز سوا تین بجے سہ پہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نام سٹیشن جہاں اینٹیں فراہم کرنی ہیں	سب ڈویژن	اینٹوں کی تعداد کا تخمینہ	زرضمانت
بغداد اور بہاولپور	بہاولنگر	۹۰۰۰۰۰ اینٹیں	۶۰۰/۰ روپے

ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ایام کار میں سے کسی روز بھی منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپے فی فارم کے حساب سے ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۹ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارموں کی اجرت واپس نہیں کی جائے گی۔

جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہیں ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ہمراہ اس سلسلہ میں اپنے سابقہ تجربے اور موجودہ مالی حالت سے متعلق سندات کی کسی گزیٹڈ افسر سے تصدیق شدہ نقول بھی داخل کریں۔ جن ٹنڈروں کے ساتھ مکمل کوائف درج نہ ہوں گے انہیں مسترد کر دیا جائے گا۔

تفصیلی شرائط و دیگر کوائف درخواست پیش کرنے پر اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال بااختیار سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ فک الرہن موضع سیانہ تحصیل جھنگ

صالح ولد نور عباس سیال سیانہ سکنہ بخی سرور ـ تحصیل جھنگ

بنام رام لبھایا ـ ہر کرشن لعل پسران بھیرایا ـ خان چند ـ پورن چند پسران بودا رام ـ روشن لال دلایا رام ـ چمنداس ـ بہادر چند ـ صاحب دیال پسران رام رکھا ـ لدھا رام ولد امیر چند ـ رام دتہ ـ جیون داس پسران وزیر چند ـ کانشی رام ـ بھگوان داس دھنا رام پسران بھاگا داس کنہیا دیوی والدہ کشوری لال غیر مسلم حال بھارت۔

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۲۵/۳ کا ½ حصہ بقدر ۱/۱۲ کھاتہ نمبر ۲۴ کا ½ حصہ بقدر ۷ مرلہ ـ کھاتہ کا ½ حصہ بقدر ۸ مرلہ مطابق جمعبندی ۵۶-۵۷ء موضع سیانہ تحصیل جھنگ۔

مقدمہ مندرجہ بالا میں رام لبھایا وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۳۰/۱۱/۵۹ بوقت ۷½ بجے بمقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یک طرفہ کی جائے گی۔

آج مورخہ ۲/۱۰/۵۹ بہ ثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا

دستخط حاکم ...... مہر عدالت

مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر مشرقی پاکستان میں (بقیہ صفحہ ۵)

مختلف امور کے متعلق سوالات کرتے رہے۔

یہ دورہ ۱۲ اکتوبر کو بفضلہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ تکمیل پذیر ہوا خاکسار اس سلسلہ میں مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت چٹاگانگ ـ مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مربی حلقہ اور دوسرے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس دورہ کو کامیاب اور مفید بنانے میں میری ہر طرح سے مدد فرمائی فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اسلامیہ تقریب

(بقیہ صفحہ اول)

جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں جماعت احمدیہ کو قائم فرمایا ہے۔ جب تک ہم اس اہم فریضہ کو کما حقہ ادا کرتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمیں حاصل رہیگی۔ اور وہ ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں پر پردہ ڈالتے ہوئے ہمیں اپنے فضل سے عظیم الشان انعامات کا وارث بناتا چلا جائیگا۔ آخر میں آپ نے دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواست دعا

خاکسار دل سے شدید بیمار ہے اور تکلیف بہت ہے احباب جماعت سے کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار اکمل دین ربوہ

اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کا لاہور سٹینڈ بیرون موچی گیٹ سے بل روڈ پر منتقل ہو گیا ہے۔ امید ہے۔ احباب حسب سابق کمپنی کے ساتھ تعاون فرمادیں گے۔

(مینیجر)